فِي السَّبْتِ	اعْتَدَوْا مِنْكُمْ	الَّذِيْنَ	وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ
ہفتے کے دن میں،	زیادتی کی تم میں سے	اُن کو جنہوں نے	اور البتہ تم نے جان لیا

فَجَعَلْنٰهَا	خٰسِـِٕيْنَ ﴿65﴾	قِرَدَةً	كُوْنُوْا	فَقُلْنَا لَهُمْ
پھر ہم نے بنا دیا اس (واقعہ) کو	ذلیل۔	بندر	تم ہو جاؤ	تب ہم نے اُن سے کہا:

لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿66﴾	وَمَوْعِظَةً	وَمَا خَلْفَهَا	بَيْنَ يَدَيْهَا	لِّمَا	نَكَالًا
پرہیزگاروں کے لیے۔	اور نصیحت	اور جو اس کے پیچھے (آنے والے تھے)	اس کے سامنے (موجود تھے)	ان کے لیے جو	عبرت

مختصر شرح

- وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ...: بنی اسرائیل کو حکم دیا گیا تھا کہ ہفتہ کے دن کوئی دنیاوی کام نہ کریں بلکہ اس دن کو صرف عبادت کے لیے خاص کر دیں۔ اس حکم کے بعد کچھ لوگوں نے اس کی خلاف ورزی کی۔ وہ جمعہ کے دن ہی پانی میں جال ڈال دیتے اور اتوار کے دن جال میں پھنسی مچھلیاں پکڑ لاتے! دیکھا جائے تو انہوں نے مچھلیوں کا شکار ہفتہ کے دن نہیں کیا تھا لیکن حقیقت میں انہوں نے ایسا کام کیا جس سے انہیں روکا گیا تھا۔
- كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ: انہوں نے اللہ کے قانون کو توڑ مروڑ کر اپنی خواہش کے مطابق کر لیا تو اللہ تعالیٰ نے بھی ان کے جسموں کو بندروں کے جسم سے بدل دیا۔

حدیث

حضرت ابو عامر رضی اللہ عنہ یا ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ سے سنا، آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ میری امت میں ایسے برے لوگ پیدا ہو جائیں گے جو زناکاری، ریشم کے پہننے، شراب پینے اور گانے بجانے کو حلال بنالیں گے۔ (بخاری: 5590)

- اس حدیث میں اللہ کے رسول ﷺ نے ہم لوگوں کو متنبہ کیا ہے کہ ہم میں سے بھی کچھ لوگ ایسے ہوں گے جو اللہ کے احکام کو بدل دیں گے۔ لہٰذا ہمیں اس طرح کے لوگوں سے دور رہنا چاہیے۔
- نَكَالًا: عبرت یعنی ایسی سزا جو لوگوں کو گناہ کرنے سے باز رکھے۔
- مَوْعِظَةً لِلْمُتَّقِيْنَ: نصیحت اور یاد دہانی صرف ان ہی لوگوں کے لیے فائدہ مند ہے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں۔
- اس سزا سے عبرت حاصل کرنے کی نیت سے دس سکنڈ کے لیے اپنی آنکھیں بند کیجیے اور ان بندروں کو دیکھیے۔ اس طرح کرنے سے آپ کو اس سے عبرت اور نصیحت حاصل کرنے میں مدد ملے گی۔

اسباق، دعا اور پلان (مثال کے طور پر)

- جو لوگ اللہ تعالیٰ کے احکام میں تبدیلی کرتے ہیں اللہ انہیں سزا دیتا ہے۔
- سزا دینے سے مجرموں میں خوف پیدا ہوتا ہے اور دوسرے لوگ بھی غلط کاموں سے بچتے ہیں۔
- نصیحت صرف ان لوگوں کو فائدہ پہنچاتی ہے جو تقویٰ رکھتے ہیں۔

دعا: اے اللہ ! میری مدد فرما کہ میں گنہگاروں کو ملنے والی سزاؤں کو یاد رکھوں تاکہ میں بھی گناہوں سے دور رہوں۔

پلان: میں تاریخ میں مذکور مختلف قوموں کو دی گئی کم از کم پانچ سزاؤں کی لسٹ بناؤں گا اور ان سزاؤں کو یاد رکھوں گا۔ (تاریخ کی سب سے بہترین اور مستند کتاب قرآن ہے)

اسماء اور افعال

اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
خَاسِئ	خَاسِئُوْن، خَاسِئِیْن	ذلیل
مَوْعِظَة	مَوَاعِظ	نصیحت

افعال: نیچے دیے گئے افعال کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
518	ع ل م / س	عَلِمَ	يَعْلَمُ	اِعْلَمْ	عَالِم	مَعْلُوْم	عِلْم	جاننا
346	ج ع ل / ف	جَعَلَ	يَجْعَلُ	اِجْعَلْ	جَاعِل	مَجْعُوْل	جَعْل	بنانا
1715	ق و ل / قا	قَالَ	يَقُوْلُ	قُلْ	قَاىِٕل	مَقُوْل	قَوْل	کہنا
1358	ك و ن / قا	كَانَ	يَكُوْنُ	كُنْ	كَاىِٕن	–	كَوْن	ہونا
4	خ س أ / ف	خَسَأَ	يَخْسَأُ	اِخْسَأْ	خَاسِئ	–	خَسْأ	ذلیل ہونا
15	و ع ظ / وع	وَعَظَ	يَعِظُ	عِظْ	وَاعِظ	مَوْعُوظ	وَعْظ	نصیحت کرنا
24	ع د و / اِخ+	اِعْتَدٰى	يَعْتَدِيْ	اِعْتَدِ	مُعْتَدٍ	مُعْتَدٰى عَلَيْهِ	اِعْتِدَاء	حد تجاوزی کرنا